سوال

(300) فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کا امام صبح کی نماز میں ہمیشہ دعا قنوت پڑھا کرتا ہے۔ ایک مصلی امام مزکور کو بدعتی کہتا ہے۔ کیونکہ دعائے قنوت کا پڑھنا بدعت ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں کہتا ہے آیا صبح کی نماز میں ہمیشہ دعا قنوت کا پڑھنا سنت ہے۔ یا بدعت ہے یا جائز ہے بیان کریں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا قنوت صبح کی نماز میں آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ علماء کہتے ہیں کہ مصیبت کے وقت پڑھنی جائز ہے۔ لیکن کوئی اگر ہمیشہ بھی پڑھتا ہے تو بدعتی نہیں۔ کسی ایسے فعل کے کرنے پر جو آپ ﷺ سے ایک دفعہ بھی ثابت ہو۔ بدعتی کہنا جائز نہیں۔ جس راوی نے قنوت کو بدعت کہا اسکو پڑھنے کا علم نہیں تھا بے خبری میں کہا مگر جو شخص مانتا ہو کہ آپ ﷺ نے پڑھی ہے۔ وہ بدعت کہے تو جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص510

محدث فتویٰ